© rasailojaraid.com

لہٰذا اس عمل سے احتراز ضروری ہے۔ اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ سب حصہ دار گائے پالنے والے کو با قاعدہ الگ سے مزدوری دیں۔

سوال: کیا صاحبِ استطاعت پر حج کی طرح عمرہ بھی فرض ہے؟

جواب: عمرہ کے وجوب میں اہل علم کا اختلاف ہے۔ امام شافعیؒ اور امام احمدؒ وجوب کے قائل ہیں۔ امام بخاریؒ نے صحیح بخاری میں وجوب کو اختیار کیا ہے، چنانچہ فرماتے ہیں:

باب العمرة: وجوب العمرة وفضلها: وقال ابن عمر: ليس أحد إلا وعليه حجة وعمرة ''ابن عمر فرماتے ہیں: ہر ایک پر حج اور عمرہ فرض ہے'' اس تعلیق کو ابن خزیمہؒ، دارقطنیؒ اور حاکمؒ نے ابن جریجؒ کے واسطے سے موصول بیان کیا ہے۔

حنفیہ اور مالکیہ کا مشہور قول یہ ہے کہ عمرہ نفلی عبادت ہے، لیکن جن چند روایات سے انہوں نے استدلال کیا ہے، ان میں سے بیشتر ضعیف ہیں۔

وجوبِ عمرہ کے بارے میں کئی احادیث ہیں جن میں سے ایک حدیث میں ہے کہ جبرائیل نے نبی ﷺ سے اسلام کے بارے میں سوال کیا تو آپؐ نے فرمایا:

"الاسلام أن تشهد أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله وتقيم الصلوٰة وتؤتي الزكاة وتحج البيت وتعتمر وتغتسل من الجنابة وتتم الوضوء وتصوم رمضان"

''اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں اور تو نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور بیت اللہ کا حج اور عمرہ کرے، غسل جنابت کرے اور وضو پورا کرے اور رمضان کے روزے رکھے۔''

اس حدیث کو ابن خزیمہؒ اور دارقطنیؒ نے حضرت عمرؓ سے بیان کیا ہے۔ دارقطنیؒ نے کہا: هذا إسناد ثابت صحيح ''یہ اسناد صحیح ثابت ہے۔'' اور حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے آپ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! کیا عورتوں پر بھی جہاد ہے۔

فرمایا: عليهن جهاد لاقتال فيه: الحج والعمرة

''ان کے ذمہ ایسا جہاد ہے جس میں لڑائی نہیں، اور وہ جہاد حج اور عمرہ ہے۔''

یہ حدیث مسند احمد اور ابن ماجہ میں بسندِ صحیح موجود ہے۔ اور ترمذی میں ہے:

"تابعوا بين الحج والعمرة...... الخ" (ترمذی مترجم: ۲۹۹/۱)

لہٰذا راجح مسلک یہ ہے کہ عمرہ اور حج کو پے در پے بجا لاؤ۔

© rasailojaraid.com

❁ **سوال:** کیا حج کے ساتھ عمرہ کیا جا سکتا ہے یا عمرہ کے لئے الگ سفر اختیار کیا جائے؟ اگر کیا جا سکتا ہے تو اسے حج کی کون سی قسم کہیں گے؟

جواب: آدمی کو چاہئے کہ جب حج کے لئے سفر پر روانہ ہو تو میقات پر احرام باندھتے وقت عمرہ کی نیت کر لے، بعد ازاں عمرہ ادا کر کے اِحرام کھول دے۔ پھر آٹھ ذوالحجہ کو اپنی رہائش گاہ سے حج کا احرام باندھ کر منیٰ کی طرف روانہ ہو جائے۔ شرعی اصطلاح میں اس کا نام 'حج تمتع' ہے متعدد اہل علم کے نزدیک حاجی کے ساتھ ھدي (قربانی) نہ ہونے کی صورت میں حج کی افضل ترین قسم یہی ہے۔ اس طرح ایک ہی سفر میں حج اور عمرہ بآسانی دونوں ادا ہو جائیں گے۔

❁ **سوال:** جنین میں روح پڑنے سے پہلے اسقاطِ حمل سے گناہ ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: مذکورہ صورت میں چونکہ جسمانی طور پر بچہ کے تخلیقی مراحل طے ہو چکے ہیں، لہٰذا اسقاطِ حمل ناجائز ہے بلکہ خلقت کے آغاز میں بھی ناجائز ہے۔ البتہ ضرورت کی بنا پر فقہاءِ کرام نے چالیس دن سے قبل اخراجِ نطفہ کی اجازت دی ہے۔ (فتاویٰ اسلامیہ: ۱۸۹/۳)

ہمارے استاد علامہ محمد امین شنقیطی فرماتے ہیں:

إذا مجّت الرحم النطفة فی طورها الأول قبل أن تكون علقة، فلا يترتب على ذلك حكم من أحكام إسقاط الحمل، وهذا لا خلاف فيه بين العلماء

(تفسیر اضواء البیان: ۳۲/۵)

"اگر رحم میں نطفہ کو پہلے ہی مرحلہ میں یعنی علقہ (جما ہوا خون) بننے سے پہلے ضائع کر دیا جائے تو اس پر اسقاطِ حمل کا حکم لاگو نہیں ہوگا، اس بارے میں علما میں کوئی اختلاف نہیں۔"

نیز وسائل کی کمی کی وجہ سے اولاد کی تعداد میں کمی کرنا شرعاً ناجائز ہے کیونکہ یہ فعل انسانی فطرت کے خلاف ہے جو اللہ نے انسان میں ودیعت کر رکھی ہے اور شرع نے جس کی تحریض وترغیب دی ہے۔ نیز یہ فعل جاہلی اعمال میں سے ہے۔ اس کا ارتکاب کرنا بالخصوص فقر و فاقہ کے ڈر سے، گویا اللہ کے بارے میں سوءِ ظن اور عدمِ اعتماد کا اظہار ہے۔ قرآن میں ہے:

﴿إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُوْالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ﴾ "اللہ ہی تو رزق دینے والا اور زور آور مضبوط ہے۔" نیز فرمایا: ﴿وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ إِلاَّ عَلَى اللهِ رِزْقُهَا﴾ "زمین پر چلنے پھرنے والا کوئی نہیں، مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔" (ہود: ٦)

❁ **سوال:** نماز اور دیگر ذمہ داریوں کا خیال رکھتے ہوئے، جوا کے بغیر از راہِ تفریح تاش،

www.KitaboSunnat.com